السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محرم کے علاوہ دوسرے کسی مرد کےلیے عورتوں سے مصافحہ کرنا مطلقا جائز نہیں ہے، خواہ عورتیں جوان ہوں یا بوڑھی ہوں اور مصافحہ کرنے والے جوان ہوں یا بوڑھے، کیونکہ ایسا کرنے سے دونوں کے فتنہ میں واقع ہونے کا خطرہ ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسند صحیح ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا" اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کا ہاتھ نہیں چھوا، آپ کلام کے سہارے عورتوں سے بیعت لیا کرتے تھے"۔ ہاتھوں پر کسی حائل کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اس لیے کہ ممانعت کی دلیلیں عام ہیں، نیز اس ممانعت پر عمل کے ذریعہ فتنہ پر آمادہ کرنے والے ذرائع کا سدباب کیا جاسکے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 385

محدث فتویٰ